سوال

ازاورد(143)ثم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نحص ایسے لوگوں کے ساتھ رہتا ہے۔ جو غیر اللہ سے استغاثہ کرتے ہیں۔ توکیا اس کے لئے ان کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے؟ کیا ان سے قطع تعلق کرنا واجب ہے۔ ؟ کیا ان کا شرک غلیظ ہے؟ کیا ان سے دوستی حقیقی کافروں سے دوستی کی طرح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

ىد!

یٹی نے اس سوال کا حسب زیل جواب دیا:

درمیان آپ رہ رہے ہو۔ اگران کا حال اسی طرح ہے۔ جس طرح آپ نے بیان کیا ہے۔ کہ وہ غیر اللہ سے استغاثہ کرتے ہیں۔ اوروہ مردوں غائب لوگو درختوں پتھریا ستاروں وغیرہ سے مدد مانگتے ہیں تو یہ لوگ شرک اکبر کے مرتکب مشرک ہیں۔ جس کی وجہ سے یہ دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ جس طرح کفار۔

شر؟ قال: (نعم). قلت: وہل بعد ذلک الشر من خیر؟ قال: (نعم، وفیہ دخن). قلت: وما دخنہ؟ قال: (قوم یہدون بغیر ہدیي، تعرف منہم وتنکر). قلت: فہل بعد ذلک الخیر من شر؟ قال: (نعم، دعاۃ علی أبواب جہنم، من أجابہم إلیہا قذفوہ فیہا). قلت: یا رسول اللہ صفہم لنا، قال: (ہم من جلدتنا، و یتکلمون بألسنتنا). قلت: فما تأمرني إن أدرکني ذلک؟ قال: (تلزم جماعۃ المسلمین وإمامہم). قلت: فإن لم یکن لہم جماعۃ ولا إمام؟ قال: (فاعتزل تلک الفرق کلہا، ولو أن تعضَّ بأصل

(صحیح بخاری۔ کتاب الفتن۔ حدیث: 7084)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خیر کے بارے میں پوچھا کرتے تھے لیکن میں شر کے بارے میں پوچھتا تھا۔ اس خوف سے کہ کہیں میری زندگی میں ہی شر نہ پیدا ہو جائے۔ میں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم جاہلیت اور شر کے دور میں تھے پھر اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس خیر سے نوازا تو کیا اس خیر کے بعد پھر شر کا ز

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ